رجسٹرڈ نمبر: M-302
L.-7646

گزٹ آف پاکستان

غیر معمولی
شائع کردہ از اتھارٹی

اسلام آباد، ہفتہ، 2 جون 2018

حصہ اول

ایکٹس، آرڈیننسز، صدارتی احکامات وضوابط

قومی اسمبلی سیکرٹیریٹ

اسلام آباد، یکم جون 2018

نمبر:.F.22(14)/2018-Legis – مجلسِ شوریٰ (پارلیمنٹ) کے درج ذیل ایکٹ پر صدر کی رضامندی 30 مئی 2018 کو موصول ہوئی اور بذریعہ ہذا معلومات عامہ کے لئے شائع کیا جاتا ہے:—

ایکٹ نمبر XXXIV، سال 2018

اشخاص بالخصوص خواتین اور بچوں کی غیر قانونی سوداگری کی روک تھام اور نمٹنے کا ایکٹ

ہر گاہ اشخاص بالخصوص خواتین اور بچوں کی غیر قانونی سوداگری کی روک تھام اور نمٹنے کے لئے موثر اقدامات مہیا کرنے، اس ضمن میں قومی اور بین الاقوامی تعاون کو فروغ دینے اور اس کی راہ ہموار کرنے اور غیر قانونی سوداگری کے متاثرین کو تحفظ دینے اور اس کے ساتھ جڑے یا اس سے متعلقہ امور کے لئے یہ امر ضروری ہے؛

بذریعہ ہذا درج ذیل کا نفاذ کیا جاتا ہے،—

1. **مختصر عنوان، دائرہ کار اور آغاز نفاذ**— (I) یہ ایکٹ 'اشخاص کی غیر قانونی سوداگری کی روک تھام کا ایکٹ، 2018' کہلائے گا۔

قیمت: 5.00 روپے

[5977(2018)/Ex.Gaz.]

(2) اس کا اطلاق پورے پاکستان پر ہوتا ہے۔

(3) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

2. **تعریفات**۔ اس ایکٹ میں، تاوقتیکہ کوئی امر موضوع یا سیاق وسباق کے منافی نہ ہو،۔

(الف) 'بچہ' (Child) سے مراد اٹھارہ سال سے کم عمر شخص ہے۔

(ب) 'ضابطہ'(Code) سے مراد ضابطہ فوجداری، 1898 (V، سال 1898) ہے؛

(ج) 'حکومت'(Government) سے مراد وفاقی حکومت ہے؛

(د) 'تعزیراتِ پاکستان'(Penal Code) سے مراد ضابطہ تعزیراتِ پاکستان (ایکٹ XVL، سال 1860) ہے؛

(ر) "طے کردہ"(Prescribed) سے مراد اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کے ذریعے طے کردہ ہے؛

(ز) "متاثرہ"(Victim) سے مراد وہ شخص جس کے خلاف اس ایکٹ کے تحت جرم کا ارتکاب کیا جائے قطع نظر اس کے کہ آیا ارتکاب کرنے والے کی شناخت، گرفتاری، اس کے خلاف قانونی کارروائی ہوئی یا نہیں، یا عدالت سے سزا ہوئی یا نہیں۔

3. **اشخاص کی غیر قانونی سوداگری**۔ (1) کوئی شخص جو طاقت کے استعمال، دھوکہ دہی یا زبردستی جبری مشقت یا کاروبار کے طور پر جنسی افعال کے لئے کسی دوسرے شخص کو بھرتی کرے، پناہ میں رکھے، اس کی نقل وحمل کرے، مہیا کرے یا حاصل کرے، یا ایسا کرنے کی کوشش کرے، اشخاص کی غیر قانونی سوداگری کے جرم کا ارتکاب کرتا ہے اور جس کے لئے اسے قید جو سات سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ جو دس لاکھ روپے تک ہو سکتا ہے یا دونوں کی سزا دی جائے گی۔

(2) اگر ذیلی سیکشن (1) کے تحت اشخاص کی غیر قانونی سوداگری کے جرم کا ارتکاب بچے یا خاتون کے خلاف کیا جائے، تو جو شخص جرم کا ارتکاب کرے اسے قید جو دس سال تک ہو سکتی ہے اور جو دو سال سے کم ہرگز نہیں ہو گی یا اس کے ساتھ جرمانہ جو دس لاکھ روپے تک ہو سکتا ہے یا دونوں کی سزا دی جائے گی۔

(3) اس سیکشن میں:

(الف) "زبردستی" سے مراد طاقت کا استعمال یا استعمال کرنے کی دھمکی، یا طاقت کے غیر متشدد استعمال کے دوسرے طریقے بشمول۔

(i) کسی شخص کو نقصان پہنچانے یا جسمانی نقل وحمل کی بندش کی دھمکی دینا؛

(ii) کوئی سکیم، منصوبہ یا طور طریقہ جو کسی شخص کو اس بات پر یقین کروانے کے لئے مقصود ہو کہ ایک فعل انجام دینے میں ناکامی کا نتیجہ کسی شخص کو سنگین نقصان یا جسمانی نقل وحمل کی بندش کی صورت میں برآمد ہو گا؛

(iii) کسی شخص کی پرخطر صورتحال کے پیش نظر دھمکی دینا؛ یا

(iv) نفسیاتی دباؤ؛ اور

(ب) "جبری مشقت" میں مرضی کے خلاف بیگار،غلامی یاغلامی سے ملتے جلتے طریقے،یاقرض کے تحت غلامی اور جبری مشقت شامل ہے۔

4. **بدتر حالات۔**—جب سیکشن 3 کے تحت کئے گئے جرائم میں شامل ہو:

(الف) متاثرہ یاکسی دوسرے شخص کوشدید زخمی کرنا،زندگی کے لئے خطرہ پیدا کرنے والی بیماری یاموت واقع کرنا؛

(ب) منظم جرائم پیشہ گروہ کی سرگرمی؛

(ج) متاثرہ شخص کی کسی سفری دستاویز کی ضبطی یاضائع کرنا؛

تو مجرم کو قید جو چودہ سال تک ہوسکتی ہے اور جو تین سال سے ہرگز کم نہیں ہوگی اور ساتھ جرمانہ جو بیس لاکھ روپے تک ہوسکتا ہے،کی سزا دی جائے گی۔

وضاحت،—اس سیکشن میں 'منظم جرائم پیشہ گروہ' سے مراد دو یازیادہ افراد کا باقاعدہ گروہ ہے،جو ایک عرصے سے موجود ہو اور جو بلاواسطہ یا بالواسطہ طور پر کسی مالی یادیگر مادی فائدے کے حصول کے لئے باہمی رضامندی سے ایکٹ ہذا کے تحت کسی جرم کے ارتکاب کے مقصد سے کام کررہا ہو؛

5. **اعانتِ جرم اور مجرمانہ سازش۔**—(I) کوئی شخص جو سیکشن 3 یا سیکشن 4 کے تحت کسی جرم میں ساتھی کے طور پر حصہ لے،مدد دے یااعانت کرے،اسے تعزیراتِ پاکستان کے باب V کے مطابق سزا دی جائے گی۔

(2) کوئی شخص جو سیکشن 3 یا سیکشن 4 کے تحت کسی جرم کے ارتکاب کی مجرمانہ سازش میں فریق ہو،اسے تعزیراتِ پاکستان کے باب V-A کے مطابق سزا دی جائے گی۔

6. **اشخاص کی غیر قانونی سوداگری کے متاثرین۔**— متاثرہ شخص کو اس ایکٹ کے تحت کسی جرم میں فوجداری قانونی کارروائی کے لئے ذمہ دار نہ ٹھہرایا جائے گا لیکن وہ اس مقدمے میں گواہ بن سکتا ہے۔

7. **متاثرہ بچے کے معاملے میں قیاس۔**— جہاں متاثرہ شخص ایک بچہ ہو،تو استغاثہ اصل میں طاقت کے استعمال،دھوکہ دہی یازبردستی کو ثابت کرے ضروری نہیں اور عدالت دفاع کے طور پر متاثرہ،اس کے والد یاوالدہ یاسرپرست شخص کی رضامندی کو زیرِ غور نہ لاسکتی ہے۔

8. **تحقیقاتی ادارہ۔**— (1) ذیلی سیکشن (2) کی شرط پر،پولیس اس ایکٹ کے تحت جرم کی تحقیقات کرے گی۔

(2) اگر جرم متاثرہ شخص کی پاکستان کے اندر یا باہر نقل و حمل سے متعلق ہو اور یہ نقل و حمل مرتکب کردہ جرم کی تکمیل میں ایک جزو ہو، تو وفاقی تحقیقاتی ادارہ جرم کی تحقیقات کرے گا۔

9. **مواخذہ۔**— اس ایکٹ کے تحت جرائم قابل دست اندازی ہوں گے اور ضابطہ کے تحت ناقابل ضمانت ہوگا۔

10. **جرائم کا مواخذہ۔**— ضابطہ میں شامل کسی بھی چیز سے قطع نظر،ایک درجہ اول کا مجسٹریٹ اس ایکٹ کے تحت قابل سزا جرم کی سماعت کرے گا اور ایکٹ کے تحت مہیا کی گئی کوئی سزا عائد کرسکتا ہے۔

11. **متاثرین اور جرائم کے گواہان کی حفاظت۔** (1) حکومت یا ایک صوبائی حکومت، طے کردہ انداز میں اس بات کو یقینی بنانے کے لئے مناسب اقدامات کر سکتی ہے کہ ایکٹ ہذا کے تحت جرم کے متاثرہ، گواہ یا کسی دیگر متعلقہ شخص کو موزوں حفاظت فراہم کی جائے، اگر متاثرہ، گواہ یا شخص خطرے میں ہو۔

(2) جب ایکٹ ہذا کے تحت جرم کے متاثرہ شخص یا گواہ کی جسمانی حفاظت کا تحفظ ضروری ہو، تو حکومت یا ایک صوبائی حکومت، طے کردہ انداز میں، متاثرہ شخص یا گواہ کو دوسری جگہ منتقل کرنے کے ضروری اقدامات یا متاثرہ شخص یا گواہ کے نام، پتہ اور دیگر شناختی ذاتی معلومات کے افشاء کو محدود یا دونوں کر سکتی ہے۔

12. **عدالت کی طرف سے متاثرین اور گواہان کا تحفظ۔** (1) ایکٹ ہذا کے تحت بنائے جانے والے قواعد ان حالات کو طے کر سکتے ہیں جن میں عدالت۔

(الف) عدالتی کارروائی بند کمرے میں منعقد کر سکتی ہے؛

(ب) عدالتی کارروائی کا ریکارڈ سر بمہر کر سکتی ہے یا رسائی پر پابندی لگا سکتی ہے؛

(ج) متاثرہ شخص یا گواہ کی شہادت پردے کے پیچھے یا اس طرح کے مناسب طریقے سے جسے ملزم دیکھنے نہ پائے، یا وڈیو لنک یا دیگر انفارمیشن ٹیکنالوجی کے استعمال کے ذریعے لینے کی اجازت دے سکتی ہے؛ یا

(د) متاثرہ شخص یا گواہ کا فرضی نام استعمال کر سکتی ہے۔

13. **متاثرین کو معاوضہ۔** جہاں جرم کرنے والا ایکٹ ہذا کے تحت مجرم قرار دے دیا جائے، عدالت ضابطہ کے سیکشن 545 کے تحت متاثرہ شخص کو معاوضہ کی ادائیگی کی ہدایت کر سکتی ہے۔

14. **آگاہی میں اضافہ اور روک تھام۔** حکومت

(الف) اشخاص کی غیر قانونی سوداگری اور متاثرین کو خطرات کے بارے میں عوامی آگاہی بڑھانے کے لئے معلوماتی پروگرام تیار کر سکتی ہے اور انہیں پھیلا سکتی ہے؛

(ب) اشخاص کی غیر قانونی سوداگری کے بنیادی اسباب اور خواتین اور بچوں کو درپیش خصوصی خطرات کا ازالہ کرنے کے لئے ترقیاتی پروگراموں اور قومی و بین الاقوامی تعاون کو فروغ دے سکتی ہے اور مستحکم بنا سکتی ہے؛

(پ) اشخاص کی غیر قانونی سوداگری کے حوالے سے ڈیٹا جمع کرنے اور تحقیق کو فروغ دینے کے طریقہ کار وضع کر سکتی ہے، وہ عوامل جو اشخاص کی غیر قانونی سوداگری کا باعث بنتے ہیں، اور اشخاص کی غیر قانونی سوداگری کی روک تھام کرنے، مجرموں کے خلاف قانونی کارروائی کرنے اور متاثرین کے تحفظ کے بہترین طریقوں کے بارے میں۔

15. **قواعد بنانے کا اختیار**۔۔(1) حکومت یا ایک صوبائی حکومت، سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے اس ایکٹ کے مقاصد انجام دینے کے لئے قواعد بنا سکتی ہے۔

(2) اگر ایک صوبائی حکومت کے بنائے ہوئے قواعد، کسی بھی وقت پر، حکومت کے بنائے ہوئے قواعد کے موافق نہ ہوں، تو حکومت کے قواعد صوبائی حکومت کے قواعد پر غالب آجائیں گے۔

16. **منسوخی**۔۔(1) انسانی غیر قانونی سوداگری کی روک تھام اور کنٹرول کا آرڈیننس، 2002 (LIX، سال 2002) بذریعہ ہذا منسوخ کیا جاتا ہے۔

(2) انسانی غیر قانونی سوداگری کی روک تھام اور کنٹرول کا آرڈیننس، 2002 (LIX، سال 2002) کی منسوخی سے قطع نظر، منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت کیا گیا کوئی فعل، انجام دی گئی قانونی کارروائی یا کارروائی یا بنایا گیا قاعدہ، تصور کیا جائے گا کہ کر دیا گیا، انجام دے دیا گیا یا ایکٹ ہذا کے تحت بنایا گیا۔

(3) تعزیراتِ پاکستان میں سیکشن A-369، حذف کر دیا جائے گا۔

طاہر حسین،

سیکرٹری۔

طابع: مینجر، پرنٹنگ کارپوریشن آف پاکستان پریس، اسلام آباد
ناشر: ڈپٹی کنٹرولر، سٹیشنری اینڈ فارمز، یونیورسٹی روڈ، کراچی